

36359- ایک شخص جدہ جا رہا ہے اور اسے علم نہیں کہ وہ حج کر سکے گا یا نہیں؟

سوال

میں عنقریب حج سے قبل ملازمت کے سلسلہ میں جدہ جا رہا ہوں ان شاء اللہ، اور میری نیت ہے کہ میں اگر ممکن ہو سکا تو میں حج کرونگا، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ کام کاج کے وجہ سے ہوسکتا ہے میں حج نہ بھی کر سکوں، تو مجھے احرام کہاں سے باندھنا ہوگا، کیا میں میقات واپس جاؤں اور احرام باندھوں یا پھر جدہ سے ہی احرام باندھ لوں؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے میقات پر واپس جانا ضروری نہیں، بلکہ جہاں سے آپ حج کا عزم کریں وہیں اپنی جگہ سے احرام باندھیں گے چاہے آپ جدہ میں ہوں یا کہیں اور، وہ اس لیے کہ جب آپ میقات سے گزرے تھے تو آپ کاج کرنے کا یقینی اور پختہ عزم نہیں تھا۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جو مکہ مکرمہ یہ نیت لے کر آئے کہ اگر اسے میسر ہوا تو وہ حج کرے گا اور پھر اسے اس کی آسانی بھی ہو جائے اور وہ حج کا پختہ عزم کر لے تو وہ اپنی رہائش سے ہی احرام باندھے گا چاہے وہ میقات کے اندر ہو یا مکہ مکرمہ میں، لیکن اگر اسے یہ علم ہو کہ اسے حج کی اجازت مل جائے گی تو جس میقات سے وہ گزر رہا ہے اور حج کا پختہ عزم بھی رکھتا ہو وہاں سے اسے احرام باندھنا ضروری ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یہ میقات ان کے رہنے والوں کے لیے بھی ہیں اور ان کے لیے بھی جو ان کے علاوہ حج اور عمرہ کرنے والے جو یہاں آئیں ان کے لیے بھی میقات ہیں، اور جو ان کے اندر رہتے ہیں ان کے احرام باندھنے کی جگہ وہی ہے جہاں سے وہ سفر شروع کرے حتیٰ کہ اہل مکہ مکہ سے ہی) متفق علیہ۔ اھ

دیکھیں : فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ (53/17)۔

واللہ اعلم.